سید ابوذر بخاریؒ

شہیدِ تیغِ ابن سباء

درمنقبت: دامادِ رسول، امامِ مظلوم وشہید خلیفۂ راشد سیدنا عثمان بن عفان (سلام اللہ ورضوانہ علیہ)

(تاریخ شہادت: ۱۸/ ذوالحجہ)

شہیدِ حق جو ہیں اُن کا ماتم، کبھی کیا ہے نہ ہم کریں گے
وہ لوگ محسن ہیں اُن پہ ہرگز، کبھی نہ ایسا ستم کریں گے

نبی کے داماد اور صحابی ، نبی کے برحق سوم خلیفہ
جبیں عقیدت کی ان کے در پر، بڑی محبت سے خم کریں گے

شہیدِ حق نے ہی خوب سمجھا تھا رازِ اُلفت ،مقامِ اُلفت
ہم ان کی عزت پہ مرنے مٹنے کا کچھ ذرہ بھی نہ غم کریں گے

نبی نے اُن کو یہ کی وصیت اتارنا مت قمیص وخلعت
بھرم خلافت کا رکھنا قائم، کہ خود ہی مالک کرم کریں گے

شہید ِ حق پر خدا کی رحمت ،ادا کیا حقِ جانشینی
ہم اس جیالے غنی کے قرباں، تمام جاہ وحشم کریں گے

ہوئے وہ امت کے حق پہ قرباں، کسی کا موروثی حق نہ سمجھا
نمازِ الفت میں اپنا کعبہ، انہی کا نقشِ قدم کریں گے

شہیدِ حق کا مقام سمجھا ، تو خود کو ان کا غلام سمجھا
انہی کو اپنا امام سمجھا ، انہیں کا اونچا علم کریں گے

وفا شعاری حلالیوں کا نشانِ ایثار بن چکا ہے
خدا سے وعدہ کیا ہے پورا ، اسے خدا کی قسم کریں گے